اترپردیش کے کئی اضلاع میں افسران کے تبادلے، یوگی حکومت کا بڑا انتظامی رد و بدل

میرٹھ: وپن ٹاڈا بنے ایس ایس پی، روہت سنگھ سجوان کا تبادلہ

شکیل سیفی
میرٹھ (ایس این بی) یوگی حکومت نے منگل کو ایک بڑا ردوبدل کیا ہے۔ آئی اے ایس کے ساتھ کئی اضلاع میں تعینات کیپٹن کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ جن اضلاع میں ایس پی کا تبادلہ کیا گیا ہے ان میں میرٹھ، سہارنپور سے لے کر اعظم گڑھ تک کے کئی اضلاع شامل ہیں۔ وہیں نئے ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے چارج سنبھالنے کے بعد کہا ہے کہ کسی بھی قیمت پر کرائم برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سال 2012 بیچ کے نوجوان آئی پی ایس ڈاکٹر وپن ٹاڈا اصل میں راجستھان کے جودھ پور سے ہیں۔ وپن ٹاڈا کی شادی ممبئی کے سابق کنشنر اور مغربی یوپی کے باغپت ضلع سے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ستیال سنگھ کی بیٹی سے ہوئی ہے۔ وپن ٹاڈا نے پہلی کوشش میں سال 2002 میں ایم پی پی ایس میں منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ راجستھان کے ایک گاؤں کے سرکاری اسپتال میں میڈیکل آفیسر بن گئے۔ 8 ماہ تک وہاں ڈیوٹی پر رہے۔ ملازمت کے دوران وپن ٹاڈا 2011 میں انڈین پولیس سروس کے لیے منتخب ہوئے اور 2012 میں آئی پی ایس افسر بن گئے۔ ڈاکٹر وپن ٹاڈا اس وقت سہارنپور میں تعینات تھے۔ اس سے پہلے وہ گورکھپور اور رام پور سمیت کئی اضلاع کے کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ میرٹھ کے نو تعینات ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے کہا کہ ضلع میں خوف سے پاک ماحول ہماری ترجیح ہے۔ جرائم پر قابو پایا جائے گا تاکہ لوگ بے خوف رہیں۔ بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ کرپشن ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بات چیت میں مکمل شفافیت ہوگی۔ ایس ایس پی نے کہا کہ عام لوگوں کو فوری انصاف فراہم کیا جائے گا۔ تھانوں میں پہنچنے والے ہر شخص کی بات سنی جائے گی۔ شکایت کنندگان کے ساتھ بدتمیزی کرنے والے پولیس اہلکاروں کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وہ خود اس کی نگرانی جاری رکھیں گے۔ بڑھتے ہوئے قتل اور حل طلب واقعات کے گراف پر بھی کام کیا جائے گا۔

منیش ہنسل سہارنپور کے نئے ڈی ایم اور روہت سجوان ایس ایس پی

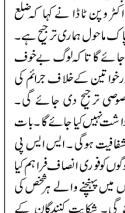

سہارنپور (ایس این بی) 2024 کے لوک سبھا کے انتخابات کے نتائج کے آتے ہی یوپی میں افسران کے تبادلوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ ایک درجن اضلاع کے ڈی ایم بدلے گئے ہیں تو ایس ایس پی بھی تبدیل کر دیے گئے ہیں، ان میں سہارنپور کے ڈی ایم ڈاکٹر دنیش کا نام بھی شامل ہے۔ ان کی جگہ سنجیل کے ڈی ایم منیش ہنسل سہارنپور کے نئے ڈی ایم بنائے گئے ہیں جبکہ روہت سجوان جو اب میرٹھ کے ایس ایس پی تھے ان کو سہارنپور کا چارج دیا گیا ہے۔ وہ ڈاکٹر وپن ٹاڈا کی جگہ لیں گے۔ ڈاکٹر وپن ٹاڈا کو میرٹھ بھیجا گیا ہے۔ خبر لکھے جانے تک دونوں نئے افسران کے چارج سنبھالنے کی اطلاع نہیں تھی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر دنیش چندر نے 20 مئی 2023 کو سہارنپور کے ڈی ایم کا چارج سنبھالا تھا ان کی مدت کار 13 ماہ 4 دن رہی جبکہ ڈاکٹر وپن ٹاڈا کی مدت کار ایک سال 11 ماہ 12 دن رہی۔ انہوں نے 2 جولائی 2022 کو ایس ایس پی کا چارج لیا تھا۔ دونوں افسران کی مدت کار کام کے لحاظ سے کافی بہتر مانی جاتی ہے اور دونوں افسران میں نیوٹنک بھی ٹھیک ٹھاک تھی۔ لوک سبھا کا انتخاب پر امن طور پر کرایا اور دونوں کے رپورٹ کارڈ کام کے لحاظ سے کافی بہتر مانے جاتے ہیں، عوام میں بھی ان کی شبیہ بہتر تھی۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں کسان ڈے کی میٹنگ

میرٹھ (ایس این بی) آج ضلع مجسٹریٹ دیپک میناکی صدارت میں وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں کسان ڈے کی میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں گزشتہ کسان ڈے کے موقع پر ڈسٹرکٹ انگریکلچر آفیسر کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کی رپورٹ سب کے سامنے پیش کی گئی۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کی جانب سے حل ہونے والے تمام مسائل کی حل کو واضح کر کے کسانوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ اگر کاشتکار مسائل کے حل سے مطمئن نہ ہوئے تو انہیں از سر نو مکمل کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں سے درخواست کی کہ وہ محکمہ وار شکایات کے بارے میں مطلع کریں۔ اس موقع پر موجود کسانوں اور کسان نمائندوں نے تحویل فی کی جانب سے گنے کی عدم ادائیگی، آوارہ جانوروں سے نجات، کوآپریٹو سوسائٹیوں کا آڈٹ کرانے، گاؤں بھوجپور گھی، ستوتی اور دھند حلاوہ خورد کے ناؤں کی صفائی اور کلری روڈ کی مرمت وغیرہ کا مسئلہ اٹھایا۔ نالگاتا شی ڈیا ایڈیر روڈ کی تعمیر مکمل کروانے تحکمہ بجلی کی طرف سے کسانوں کے بجلی کے لوڈ کو درست کرنے وغیرہ کے مسائل ضلع مجسٹریٹ کے سامنے رکھے گئے۔ کسانوں کے دن کے موقع پر کسانوں کے مسائل سے متعلق کل 61 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ بھوکیھ وغیرہ جیسے کسانوں کے مسائل کے حل کے لیے حکومت کی جانب سے کسان رجسٹری پروگرام جلد شروع کیا جائے جس میں زراعت، ریونیو اور محکمہ کے ایکاروں کے ذریعے گاؤں میں کیمپ لگا کر کام مکمل کیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسانوں کے پیش کردہ تمام مسائل کو پروقت حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نوپور گوئل، چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر اجیندر کمار شرما، ڈپٹی ایگریکلچر ڈائرکٹر نیش چودھری، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر راجیو کمار سنگھ، ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر ڈاکٹر دشیت کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پلیس وکس بجلی کے اعلیٰ افسر اور دیگر افسران موجود تھے۔ محکمہ باغبانی کے ساتھ انورا گ چودھری، گوبند کرسان جیسے سنگھ، ونود کرناوال، ستیہ ویر سنگھ بیٹھی، نواب اہلوت اور سنیل جات پردھ وغیرہ بھی موجود تھے۔

'راگھوکھن پال شرما کی شکست سے تیاگی برہمن سماج 'تکلیف میں'

دیوبند (ایس این بی) اکھل بھارتیہ تیاگی برہمن جھوجھیارمہا سبھا کے قومی صدر سابق رام تیاگی نے کہا کہ بی جے پی کے سہارنپور پارلیمانی حلقہ کے امیدوار راگھوکھن پال شرما کی بی جے پی کے کچھ لوگوں نے سازش کے تحت شکست سے دوچار کرنے کا کام کیا ہے، لیکن سماج ایسے لوگوں کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔ بدھ کے روز دیوبند میں منعقدہ تیاگی برہمن جھوجھیارمہا سبھا کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رام تیاگی نے کہا کہ بی جے پی امیدوار راگھوکھن پال شرما کی شکست سے تیاگی برہمن سماج بہت زیادہ تکلیف میں ہے اور اس شکست کا بدلہ 2026 کے پنچایت الیکشن اور 2027 میں ہونے والے اسمبلی الیکشن کے وقت اس کو اپنے ذہنوں میں تازہ رکھے گا۔ اس طرح کی غداری کرنے والوں کو حساب دینا پڑے گا۔ انہوں نے پارٹی سرگرمیوں سے متعلق بتایا کہ سہارنپور میں شیتکار تیاگی، میرٹھ کے صدر کے طور پر انوج تیاگی اور مرادآباد میں سنیل تیاگی حسب سابق اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے سہارنپور ضلع صدر کے طور پر اجیت تیاگی کے نام کا اعلان کیا اور سنگھ تیاگی کو انچارج مقرر کیا۔ بعد ازاں سنگھم کے ایک وفد نے راگھو لکھن پال شرما کی رہائش گاہ پہنچ کر ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے انہیں اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر اکھلیش داس، مری اوم تیاگی، امت تیاگی، سنیل تیاگی، نود یپ تیاگی، منیش شرما، راہل دیوشرما، بھنے شرما اور جت کوشک وغیرہ موجود رہے۔

پولیس نے گرفتار بھی ملزمان کو کورٹ میں پیش کیا

کسانوں کے مسائل کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ کو 5 نکاتی میمورنڈم پیش

امروہہ (ایس این بی) آج بھارتیہ کسان یونین کے عہدیداران اور ارا کین نے کسانوں کے مختلف مسائل کو لے کر قومی جنرل سکریٹری چودھری عمید سنگھ کی قیادت میں کلکٹریٹ پر احتجاج کیا۔ کسانوں کی طرف سے اپنے مطالبات کو لے کر بھارتیہ کسان یونین کے بینر تلے احتجاج کے بعد کسانوں نے ضلع مجسٹریٹ کو 5 نکاتی میمورنڈم پیش کیا۔ ضلع مجسٹریٹ کو دئے گئے میمورنڈم میں مسائل حل نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے، کسان اپنے مسائل کو ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ میں لا کر حل کرنا چاہتے ہیں۔ آج ضلع مجسٹریٹ کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ دیہی کسانوں کو بجلی کی سپلائی ریاستی حکومت کے طے کردہ شیڈول کے مطابق دی جائے۔ جنگل بجلی کی طرف سے پھیلی بدعنوانی کو ختم کر کے درست بل بھیجے جائیں۔ گھریلو نیوب ویلوں کے غلط بلوں کی تقسیم میں آوارہ گردی اور کسانوں کے 5 کاٹی مطالبات میں شامل ہے کہ گنے کے مویشیوں سے فصلوں کو بچانے کا منصوبہ بنایا جائے، دھنورا امروہہ کے علاقے میں بجلی کے ٹیوب ویلوں سے میٹروں کی چوری کو جلد بند کیا جائے۔ چودھری عمید سنگھ کی قیادت میں آج کے احتجاج میں دیویندر سنگھ سنکھوپر، راجندر سنگھ، چندر پال سنگھ، یوگیندر سنگھ سمیت سینکڑوں کسان اور خواتین موجود تھیں۔

'پارٹی میں پوزیشن کو سنبھال کر رکھنا بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے'

دیوبند (ایس این بی) مسلم عمران پارلیمنٹ کی حلف برداری کے موضوع پر سوشل میڈیا کے مختلف گروپوں میں آج جو بحث چل رہی ہے وہ لوگوں کے اپنے اپنے جذبات ہیں جن کی قدر کرنی چاہیے۔ لیکن یہ بات ضرور ہے کہ عمران مسعود یا افراد چودھری کا موازنہ اویسی صاحب سے کرنا ہندوستان کے سیاسی منظرنامے سے ناواقفیت کی دلیل ہے، اویسی صاحب خود مقرر ہیں، سینئر پارلیمنٹرین ہیں، وہ اپنی پارٹی کے اکلوتے فاتح امیدوار ہیں۔ دستور و قانون سے بھی واقفیت اور اس پر مکمل درآمد کی جتنی جرأت و ہمت ان میں ہے وہ موجودہ وقت کے کسی بھی رہنما میں نہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار یوپی رابطہ کمیٹی کے سکریٹری ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کے حوصلوں کو بلند رکھے اور طرت کے تئیں ان کے جزبہ کو کامیابی عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ عمران مسعود اور افراد چودھری سے متعلق یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ان میں سے اول الذکر کانگریس پارٹی کے اور افراد سماج وادی پارٹی کے نمائندہ کی حیثیت سے پارلیمنٹ میں پہنچے ہیں، انہیں اپنی پارٹی کے ضابطوں کا بھی خیال رکھنا ہے اور علاقائی ملی مسائل پر بھی اپنے آپ کو تیار کرنا ہے۔ پچھلے ہی دن اگر وہ نازیبات کا شکار ہو گئے تو وہ نہیں کے نہیں رہیں گے پھر بھی عمران مسعود نے انٹرویو کے ساتھ خود اکام کیا۔ لیا جو بری بات ہے! قرآنے نہ مذہب کا نام لیا ہے ہی انٹرویو کا بیٹھ کھبھاری کا شوت ہے کیونکہ ان دونوں پارٹیوں میں نہیں بلکہ ہر سیاسی پارٹی میں بڑے بڑے زہریلے لگے اپنے چمن پھیلائے بیٹھے ہیں جو وقتی طور پر سیکولرازم کا لبادہ وشرم اوڑھ لیتے ہیں لیکن ان کی شناخت و شیفانیت کی نہ صرف پرسانی آج ہی جاتی ہے تو اسی کی بھی پارٹی سے اور اپنی پوزیشن و سنبھال کر رکھنا بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ کیونکہ اگر کوئی بھی ممبر اپنی پارٹی کی کابینہ ان کا وہاں نہیں بنیں گے کا تو وہ شکایات کا شکار ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیونکہ کسی بھی سیاسی جماعت کا سیکولر ہونا خود اصل تو نے تک ہی محدود ہوتا ہے۔ ہندوستان کی تمام سیکولر سیاسی جماعتوں کی ماضی کی پوری تاریخ اس کا واضح ثبوت ہے۔

کسان یونین کا تھانہ رتن پوری کا گھیراؤ اور مظاہرہ

نریش ٹکیت نے کسانوں سے یکجا ہونے کی اپیل کی

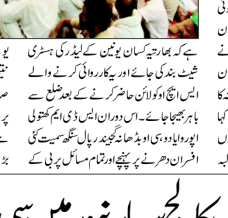

جنید قاسمی
مظفرنگر (ایس این بی) کسان یونین کے رہنما اور گاؤں رتن پوری کی خاتون سرپنچ کے شوہر پکل سوم کی ہسٹری شیٹ کھولنے کے خلاف بھارتیہ کسان یونین کے عہدیداران اور کارکنوں نے رتن پوری تھانہ کا گھیراؤ آج بھی جاری رکھا۔ حکام نے موقع پر پنچایت کر بات چیت بھی کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ جس کے بعد بھارتیہ کسان یونین کے قومی صدر چودھری نریش ٹکیت نے اعلان کیا کہ بھارتیہ کسان یونین کے کارکنان پولیس تھانہ سے نہیں ہٹیں گے۔ پولیس تھانہ کا گھیراؤ اور دھرنا جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر پولیس کی عزت کی بات ہے تو کسانوں کی بھی عزت کی بات ہے۔ کسانوں کا مطالبہ کو تھرو کر حکومت کی آمریت کی مخالفت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسانوں کے لیے آزمائش کا وقت ہے۔ زمین چھیننے کی سازش کی جا رہی ہے۔ جو کارکنان تنظیم چھوڑ گئے تھے انہیں واپس آنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ بھارتیہ کسان یونین کے ضلع صدر کویشش شرما نے کہا کہ یہ انتظامیہ کسانوں کو پریشان کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ بی جے یو کے کارکنوں کو نشان بنا کر ان کی ہسٹری شیٹ کھولی جا رہی ہے۔ ان کے خلاف گینگسٹر اور گنڈہ ایکٹ جیسی کارروائی کی جا رہی ہے۔ چیئرمین ظہیر فاروقی، بابو رام تومر، اوم پال ملک نے بھی موقع پر پنچایت کر دھرنے کو خطاب کیا۔ اس دھرنے کی صدارت اوم پرکاش شرما اور نظامت پرمیندر ڈھاکہ نے کی۔ یو کے وفد سے بات کی لیکن بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بھارتیہ کسان یونین کے قومی صدر نریش ٹکیت نے کہا کہ حکومت کسانوں کو پریشان کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ کسانوں کا بجلی کا 2 کلو واٹ کا کنیکشن بڑھا کر 4 کلو واٹ کیا جا رہا ہے۔ تمام کسانوں کو متحد ہو کر حکومت کی آمریت کی مخالفت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسانوں کے لیے آزمائش کا وقت ہے۔ زمین چھیننے کی سازش کی جا رہی ہے۔ جو کارکنان تنظیم چھوڑ گئے تھے انہیں واپس آنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ بھارتیہ کسان یونین کے ضلع صدر کویشش شرما نے کہا کہ یہ انتظامیہ کسانوں کو پریشان کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ بی جے یو کے کارکنوں کو نشان بنا کر ان کی ہسٹری شیٹ کھولی جا رہی ہے۔ ان کے خلاف گینگسٹر اور گنڈہ ایکٹ جیسی کارروائی کی جا رہی ہے۔ چیئرمین ظہیر فاروقی، بابو رام تومر، اوم پال ملک نے بھی موقع پر پنچایت کر دھرنے کو خطاب کیا۔ اس دھرنے کی صدارت اوم پرکاش شرما اور نظامت پرمیندر ڈھاکہ نے کی۔

شیخ الہند میڈیکل کالج سہارنپور میں سی ٹی اسکین شروع

ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے ورچوئل افتتاح کیا

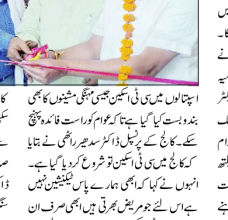

شاہد زبیری
سہارنپور (ایس این بی) یہاں شیخ الہند میڈیکل کالج سرساوہ سہارنپور میں سی ٹی اسکین کی مشین آ گئی ہے اور سی ٹی اسکین کا کام بھی شروع ہو گیا ہے۔ کالج میں بھرتی مریضوں کا سی سی ٹی اسکین کیا جائے گا۔ مشین کا افتتاح ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے ورچوئل کیا۔ جس کو یہاں میڈیکل کالج انتظامیہ نے لائیو دیکھا۔ لکھنؤ میں واقع ہیلتھ ڈائریکٹر بیٹ میں ڈپٹی سی ایم و ہیلتھ منسٹر برجیش پاٹھک نے ورچوئل افتتاح کرتے ہوئے یوپی سرکار کا عوام کے مفاد کیلئے چلائی جارہی اسکیموں خاص کر ہیلتھ اسکیم اور ہیلتھ کے سرکاری منصوبوں کی بابت بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ہر شہری کو صحت مند رہنے کیلئے جو ضروری ہے، سرکار اس ضرورت کو پورا کرنے کی پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی سلسلہ میں سرکاری میڈیکل کالجوں اور سرکاری اسپتالوں میں سی ٹی اسکین جیسی مہنگی مشینوں کا بھی بندوبست کیا گیا ہے تاکہ عوام کو راست فائدہ پہنچ سکے۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سدھیر راٹھی نے بتایا کہ کالج میں سی ٹی اسکین تو شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی ہمارے پاس ٹیکنیشین نہیں ہے اس لئے جو مریض بھرتی ہیں ابھی صرف ان کا ہی سی ٹی اسکین کیا جائے گا۔ کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ریڈیو ڈائگنوسٹک ڈاکٹر پریتش نے کہا کہ سردست روزانہ 20 مریضوں کا ہی سی ٹی اسکین کیا جائے گا بعد میں تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے کھوڑ حلقہ سے ممبر اسمبلی کمیش چودھری، بی جے پی کے ضلع صدر مہندر سنگھ سینی، پرنسپل ڈاکٹر سدھیر راٹھی، ڈاکٹر گنگ گرگ، ڈاکٹر ریندر سنگھ اور ڈاکٹر نواب سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ ان سب نے ڈپٹی سی ایم کے ورچوئل افتتاح کے بعد مشین کا رسن کا تا اور پہلا ہی اسکین سرجری ڈپارٹمنٹ میں بھرتی 56 سال کی مریضہ رینو سینی کا کیا گیا ہے۔

کمپنی باغ میں درخت کاٹے جانے پر احتجاج و غم و غصہ

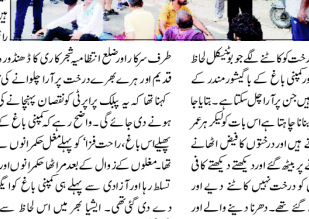

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں تاریخی نیرگ کمپنی باغ میں ہرے بھرے اور قدیم درختوں کے کاٹے جانے کا ٹھیکہ دیے جانے سے لوگوں میں شدید غم و غصہ ہے۔ صبح سویرے سیر کا لطف اٹھانے والوں کا یہاں دوران وقت چڑھ گیا جب ٹھیکیدار کے آدمی کئی سو سال قدیم اور 20-25 بلند و بالا ہرے بھرے درخت کو کاٹنے لگے۔ جو پونیکل لحاظ سے بھی بیش قیمت ہیں اور ہوا بھرا ہے اور کمپنی باغ کے باگیشور مندر کے دروازہ کے راستہ میں ہے ایسے کئی درخت ہیں جن پر آرا چل سکا ہے۔ بتایا جا تا ہے کہ باغ انتظامیہ یہاں پیشاب گھر بنانا چاہتا ہے اس بات کو لیکر ہر طرف کے لوگ جو جیح کو باغ میں سیر کرنے آتے ہیں اور درختوں کا فیض اٹھانے آتے ہیں وہ لوگ چیخ سڑک پر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے اور دیکھتے دیکھتے کافی لوگ جمع ہو گئے اور ٹھیکیدار کے آدمیوں کو درخت نہیں کاٹنے دیے اور ٹھیکیدار کے آدمی اس وقت واپس چلے گئے تھے۔ دھرنا دیے ہوئے اور احتجاج کرنے والوں میں رام کرشن مارنگ پریوار اور مارنگ کلب کے لوگ بھی پہنچ گئے تھے جو بجی سے پی کے شہری حلقہ سے ممبر اسمبلی راجیو کمار اور اپنی بھی عمران مسعود کے نمائندہ کو بلانے کیلئے فون پر رابطہ کرتے رہے۔ ان لوگوں کا الزام ہے کہ باغ انتظامیہ کی ملی بھگت سے ہی درختوں کا ٹھیکہ چھوڑا گیا ہے اور پیشاب گھر بنانے کا بہانہ ہے، باغ میں کئی جگہ پیشاب گھر بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں نے روزنامہ راشٹریہ سہارا سے کہا کہ ایک طرف سڑک اور ضلع انتظامیہ مجرمانہ کاری کا دھندہ و پیٹنے ہیں تو دوسری جانب قدیم اور ہرے بھرے درخت پر آرا چلوانے کی منظوری دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پلک پارٹی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہو رہی ہے جو پوری نہیں ہونے دی جائے گی۔ واضح رہے کہ کمپنی باغ کے نام سے مشہور سیلوں میں پھیلے اس باغ، راحت افزا کو پہلے مغل حکمرانوں نے اپنی سیر گاہ کے طور پر لگوایا تھا۔ مغلوں کے زوال کے بعد مراٹھا حکمرانوں اور بعد میں انگریزوں کے ذریعہ تسلط رہا اور آزادی سے پہلے ہی کمپنی باغ کو ایگریکلچر ریسرچ سینٹر کی شکل دے دی گئی تھی۔ ایٹیا بھر میں اس لحاظ سے یہ اپنی نوعیت کا تنہا ایسا ایگریکلچر ریسرچ سینٹر ہے جہاں پیڑ پودوں اور پھلوں، دالوں اور سبزیوں پر ریسرچ کا کام آج بھی جاری ہے۔ اب اس باغ کا نام سبھاش چندر بوس کے نام پر کر دیا گیا ہے لیکن شہرت آج بھی کمپنی باغ کے طور پر ہے۔

شراب کی دکان بندیا منتقل ہونے تک احتجاج جاری رکھنے کا انتباہ

اشرف عثمانی
دیوبند (ایس این بی) کھوتلی، دیوبند علاقہ کے رکھندی کے گاؤں کے لوگوں نے بدھ کو احتجاج کرتے ہوئے شراب کا ٹھیکہ (شراب کی دکان) بند کرا دیا اور دن بھر تالا پر بیٹھ گئے۔ اس دوران مظاہرین نے اعتباد دیا کہ ان کا احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مذکورہ ٹھیکے کو بند کر کے کسی دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جاتا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر گاؤں والوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانے۔ اطلاع کے مطابق رکھندی، کھلوی روڈ پر کئی سال پہلے ایک دیہی شراب کی دکان کھولی گئی تھی۔ گاؤں کے لوگ وقتاً فوقتاً ٹھیکے کو بند کرنے کا مطالبہ کرتے رہے ہیں لیکن انتظامیہ نے اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ آج بدھ کے روز گاؤں والوں کی بڑی تعداد مذکورہ شراب کی دکان پر پہنچی اور اس کو بند کرانے کے لیے احتجاج کیا۔ احتجاج کرنے والے گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ٹھیکے کے قریب ایک طرف ماتا کا مندر اور شمشان گھاٹ ہے اور دوسری طرف جبر بابا کا مقبرہ ہے۔ راستے میں ٹھیکہ کھلا ہونے کے سبب لوگوں کو مذکورہ مذہبی مقامات اور شمشان گھاٹ تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی رکھندی پولیس چوکی کے انچارج اور محکمہ آبکاری کے اہلکار موقع پر پہنچے اور گاؤں والوں کو سمجھایا۔ لیکن گاؤں والے ڈٹے رہے اور انتباہ دیا کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے وہ پرامن طریقے سے اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر کسان مزدور تنظیم کے ضلع جنرل سکریٹری راجکمار پنڈیر، ڈویژنل سکریٹری نریندر کمار، ستیہ کمار، اٹل کمار، دھرم امرتیش، پردیپ، دھرم پال سنگھ، کیسر سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

2 ڈمپروں میں تصادم، ایک شخص کی موت

افضل گڈہ (ایس این بی) 2 ڈمپروں کے تصادم کے بعد لگی آگ میں جھلس کر ایک ڈرائیور کی دردناک موت ہو گئی جب کہ اس کے کلینر کو شدید جھلسی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق تھانہ کوتوالی کے گاؤں پرمیہ پوری سائن روی کمار گزر شہر وزادت پور اراکھنڈ سے معدنیات بھر کر لایا تھا اور ڈمپر خالی کرنے کے بعد اجیت پور واپس جا رہا تھا تو فی شاہراہ پر واقع گاؤں گوبند پور پہنچنے پر مخالف سمت سے آ رہے معدنیات سے بھرے ایک دوسرے ڈمپر سے آمنے سامنے کی ٹکر ہو گئی جس سے دونوں ڈمپروں میں آگ لگ گئی آگ اتنی شدید تھی کہ ڈمپر میں موجود ڈرائیور وی اور کلینر ہریندر کو باہر نکلنے کا بھی موقع نہیں ملا اور دونوں اندر ہی جھلس گئی۔ روی کمار 27 نے ڈمپر کے اندر ہی دم توڑ دیا جبکہ ہریندر کو شدید جھلسی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے حادثہ کا انجام دینے والے دوسرے ڈمپر کے ڈرائیور اور کلینر نے موکرا پی جان بچانے میں کامیابی حاصل کی روی کی موت کی اصل خاندکو خبر ہوئی تو گھر میں کہرام برپا ہو گیا۔

صرف ایک گھر کی نہیں سائنس اور فن تعمیر کے امتزاج کی ضرورت

شہر میں تعمیر ہونے والی نئی عمارتوں کا ڈیزائن اسی بنیاد پر بنایا جا رہا ہے

میرٹھ (ایس این بی) وقت کے ساتھ سب کچھ بدل رہا ہے۔ لوگوں کی سوچ ہو یا زندگی گزارنے کا طریقہ، ہر چیز میں تبدیلی کا رجحان ہے۔ ایک زمانہ تھا جب لوگ اپنے گھروں کے آنگن میں چارپائیاں بچھا کر ایک دوسرے سے میٹھی میٹھی باتیں کرتے تھے لیکن آج جدید گھر نے سب کچھ بدل کر رکھ دیا ہے۔ ایک سروے کے مطابق اگر چہ آج لوگوں کی رہائش قلیت کی چار دیواری تک محدود ہے لیکن پھر بھی لوگوں میں بیدرخان پیدا ہو رہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ گھر کو سائنسی طریقے پر بنایا جائے اور اس میں تعمیراتی خصوصیات بھی ہوں۔ یہ سب سوچ آرکیٹ کی وجہ سے ہے جو اپنے آرکیٹکٹس کے انتخاب میں بہت احتیاط برت رہے ہیں، اس حوالے سے جب ہم نے بات کی تو وہ لوگ جو آرکیٹکٹس کا انتخاب کر رہے ہیں، ان میں سائنس اور ٹیکنالوجی اور فن تعمیر کا امتزاج بھی نظر آتا ہے۔ یہ کچھ آرکیٹکٹس سے بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ لوگ رہنے کے لیے گھر بنا رہے ہیں یا کمرشل عمارت، ان کے حساب سے خاندان کے بڑوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر نقشہ تیار کیا جا رہا ہے۔ آج ہر کوئی پوری جگہ چاہتا ہے، ہر نئی جگہ کو موڈرن طریقے سے استعمال کرنا چاہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج لوگ آرکیٹکٹ کی خدمات حاصل کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ وقت کے ساتھ لوگوں کی سوچ بدلتی ہے۔ شہر کے مشہور آرکیٹکٹ انجینئر رفعت جمالی کا کہنا ہے کہ آج لوگوں کی سوچ وقت کے ساتھ بدل رہی ہے اور وہ اپنے گھروں میں ہر سہولت اپنے مطابق حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ رفعت جمالی کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے ایک انجینئر کا کام بہت نازک ہو گیا ہے۔ کیونکہ لوگ اپنی جگہ کا ہر جاتے ہیں، اس کے مطابق ہی آرکیٹکٹ کی رہائش قلیت کی چار دیواری تک محدود ہے لیکن پھر بھی لوگوں میں بیدرخان پیدا ہو رہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ گھر کو سائنسی طریقے پر بنایا جائے اور اس میں تعمیراتی خصوصیات بھی ہوں۔ یہ سب سوچ آرکیٹکٹ کی وجہ سے ہے جو اپنے آرکیٹکٹس کے انتخاب میں بہت احتیاط برت رہے ہیں، اس حوالے سے جب ہم نے بات کی تو وہ لوگ جو آرکیٹکٹس کا انتخاب کر رہے ہیں، ان میں سائنس اور ٹیکنالوجی اور فن تعمیر کا امتزاج بھی نظر آتا ہے۔ یہ کچھ آرکیٹکٹس سے بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ لوگ رہنے کے لیے گھر بنا رہے ہیں یا کمرشل عمارت، ان کے حساب سے خاندان کے بڑوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر نقشہ تیار کیا جا رہا ہے۔ آج ہر کوئی پوری جگہ چاہتا ہے، ہر نئی جگہ کو موڈرن طریقے سے استعمال کرنا چاہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج لوگ آرکیٹکٹ کی خدمات حاصل کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ وقت کے ساتھ لوگوں کی سوچ بدلتی ہے۔ شہر کے مشہور آرکیٹکٹ انجینئر رفعت جمالی کا کہنا ہے کہ آج لوگوں کی سوچ وقت کے ساتھ بدل رہی ہے اور وہ اپنے گھروں میں ہر سہولت اپنے مطابق حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ رفعت جمالی کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے ایک انجینئر کا کام بہت نازک ہو گیا ہے۔ کیونکہ لوگ اپنی

علی گڑھ پلول ہائی وے ڈیفنس کوری ڈور کو وزارت ماحولیات کی ہری جھنڈی

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ پلول ہائی وے پر چار سو ہیکٹر علاقے میں ڈیفنس کوریڈور قائم کیا جا رہا ہے۔ یہاں 12 صنعتی یونیٹس قائم کیے جا رہے۔ چار مرحلوں میں چھ